۷۸۶

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا

(قرآن پاک کو مخارج و صفات کی رعایت کے ساتھ پڑھو)

تعلیمِ بالغان

Ahnaf.com

عمر رسیدہ اور مشغول افراد کے لیے صرف ایک گھنٹہ روز محنت کرکے پندرہ دن میں قرآن مجید صحیح مخارج و صفات کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ

کاوش

(قاری) عبدالخالق

استاذ جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور

اشاعت نمبر [redacted]

ناشر

...لاسلامیہ ۲۹۱/کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

دارالعلوم الاسلامیہ

ہے یقیناً درس گاہ علم دیں دارالعلوم
خانقاہ معرفت ہے بالیقیں دارالعلوم

منبع کسب علوم طالبیں دارالعلوم
تربیت گاہ مزاج سالکیں دارالعلوم

ترجمان مسلک دارالعلوم دیوبند
مشرب تھانہ بھون کا ہے امیں دارالعلوم

مرکز علم شریعت درس گاہ معرفت
ہے مقام اولیاء و عارفین دارالعلوم

جمع ہیں گلہائے رنگا رنگ اس گلزار میں
مظہر قدرت ہے یا رب یہ حسیں دارالعلوم

حافظ و قاری و عالم با عمل کا امتزاج
ڈھونڈ کر دکھلائیے ایسا کہیں دارالعلوم

یادگار شیخ شبیراحمد و قاری سراج
مالک و شوقی و فقیر کا امیں دارالعلوم

عارف اس کا گوشہ گوشہ بزم ہائے ذکر وفکر
بالیقیں خلد بریں دارالعلوم

created with nitro PDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کا ہزاراں ہزار شکر ہے کہ اس نے زندگی میں دین کی خدمت کے مواقع عطا فرمائے، خاص کر قرآن پاک کی تعلیم و تدریس کے انتظام و انصرام کے بے شمار مواقع عطا فرمائے، اب اس میں کس حد تک کامیابی حاصل ہوئی اس کا اندازہ تو اللہ تعالیٰ کی قبولیت پر موقوف ہے، امید اور آس تو ہر وقت یہی ہے کہ حق تعالیٰ محض اپنی رحمت سے قبول فرمالیں اور ذریعہ نجات فرمادیں - ان خدمات کا دائرہ بچوں اور بچیوں کی تعلیم تک محدود ہے اس لیے یہ تقاضا بہت شدت سے رہا کہ عمر رسیدہ افراد کی تعلیم کا کوئی ایسا انتظام کیا جائے کہ بڑی عمر کے لوگ کم سے کم وقت میں اتنا قرآن پاک تو درست کرلیں جس سے نماز صحیح ہوجائے۔

صحیح مخارج اور ضروری صفات کے ساتھ صحیح ادائیگی کی عادت ڈال دی جائے یہ تقاضا کئی برس سے تھا اس کے لیے متعدد اساتذہ سے راہنمائی بھی حاصل کی اور خود بھی بہت غور کیا۔ اس کے بعد عزیزم قاری عبدالخالق صاحب کو یہ طریقہ سکھا کر دارالعلوم کی مسجد میں اعلان کیا کہ عمر رسیدہ افراد اگر وقت نکالیں تو ہم انشاء اللہ صرف پندرہ یوم میں قرآن پاک کے مخارج اور ضروری قواعد سکھادیں گے جس سے انشاء اللہ پندرہ یوم میں بآسانی صحیح پڑھنا آجائیگا۔

الحمد للہ ہماری دعوت پر بعض احباب نے دست تعاون بڑھایا اور وقت دیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ دس، دس پندرہ، پندرہ افراد پر مشتمل تین چار جماعتیں اس مشن میں کامیاب ہوئیں اور خود پڑھنے والوں نے اس کا اعتراف کیا کہ انہیں اب [illegible] پڑھنا چاہیئے۔ نیز اس سے الحمد للہ ان کی نمازوں میں

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

اس لیے دل چاہا کہ اس سلسلہ کو عام کرنا چاہئیے۔ چنانچہ میں نے قاری عبدالخالق صاحب سے کہا کہ ان تمام باتوں کو قلم بند کر کے چھپوا دو تا کہ دوسرے اساتذہ بھی اس سے استفادہ کر کے عوام تک پہنچا سکیں اگرچہ یہ عملی طریقہ صرف رسالہ پڑھنے سے سمجھ میں نہیں آسکتا سیکھنے کی ضرورت ہے، کاش اس کو پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کرنے والے کچھ وقت نکال کر اس کو باقاعدہ سیکھ لیں اور سیکھ کر اپنے علاقہ کے عوام میں عام کریں۔

والسلام

وما علینا الا البلاغ

مشرف علی تھانوی (شیخ الحدیث)

مہتمم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور

۲۶- محرم ۱۴۲۱ھ

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عرضِ مرتب

یہ چند توجہ طلب باتیں لکھنے کی ضرورت اس لیے محسوس ہوئی ہے کہ جیسے ہم سب کا روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ چھوٹے سے لیکر بڑے تک ہر انسان بہتر سے بہترین کے لیے کوشاں ہے جیسے کپڑے خوبصورت سے خوبصورت، گاڑی اچھی سے اچھی، مکان عمدہ سے عمدہ ہو غرض ہر چیز میں انسان معیار بڑھیا سے بڑھیا چاہتا ہے۔ بالکل اسی طرح تلاوت قرآن پاک اور نماز کا معیار بھی عمدہ سے عمدہ اور بڑھیا سے بڑھیا ہونا چاہیے اس لیے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً .

ترجمہ: قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر (ہر حرف کو اپنے مخرج اور صفات و وقف کا خیال رکھ کر) پڑھو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: . فَاِذَا قَرَأْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ .

ترجمہ: جب ہم قرآن کریم پڑھیں پس ہمارے پڑھنے کا پوری طرح (یعنی مخارج، صفات، مد، غنہ، قلقلہ اور لہجہ وغیرہ سب قواعد کا خیال رکھ کر) اتباع کرو۔

نبی اکرم ﷺ کا بھی فرمان ہے کہ:

[illegible] بِاَصْوَاتِكُمْ .

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

ترجمہ۔ قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے مزین کرو۔

اِقْرَأُوا الْقُرْآنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا .

ترجمہ۔ تم قرآن کریم کو عربوں کے لہجہ اور ان کی آوازوں میں پڑھو۔

اس لیے اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اپنے اساتذہ کرام سے جو آسان انداز سے تجوید کے ساتھ قرآن کریم کی تصحیح کا طریقہ سیکھا ہے کہ اگر صرف پندرہ دن یومیہ ایک گھنٹہ نکال کر تھوڑی سی کوشش کی جائے تو قرآن کریم اور نماز کی بآسانی تصحیح کی جا سکتی ہے اور یہ طریقہ سکھانے میں استاذی و مربّی شیخ الحدیث حضرت مولانا مشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم اور فضیلۃ الشیخ القاری المقری حضرت مولانا قاری احمد میاں صاحب تھانوی دامت برکاتہم (فاضل مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ) دونوں اکابر کی خصوصی توجہ اور نہایت شفقت شامل رہی ہے اب ان دونوں اکابر کی خصوصی راہنمائی سے چند ضروری اور توجہ طلب باتیں عوام الناس کی خدمت میں استفادہ عام کے لیے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس سعی جمیلہ کو قبول و منظور فرما کر میری اور میرے اساتذہ کرام کی نجات کا ذریعہ بنادے۔ آمین ثم آمین

مرتبہ: عبد الخالق عفا اللہ عنہ

دار العلوم الاسلامیہ لاہور

ادی الثانی ۱۴۲۰ھ

created with nitro PDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

قدرے محنت طلب حروف

ظ ، ذ ، ث۔ کا مخرج یہ ہے زبان کی نوک اوپر والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگے اس جگہ سے یہ تین حروف ادا ہوتے ہیں۔ ظا اور ذال کی آواز میں یہ فرق ہے کہ ظا کی آواز پُر (موٹی) ہوتی ہے اور ذال کی آواز باریک ہوتی ہے۔

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کر دیا گیا مگر ادا کرنے میں سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے کہ دانتوں کی سائیڈ پر پنسل رکھکر ادا کریں مزید احتیاط کے لیے زبان ذرا دانتوں سے باہر نکال کر یہ حروف ادا کریں گے تو انشاء اللہ حروف صحیح ادا ہو جائیں گے

مشق :۔ اَظْ ۔اِظْ ۔اُظْ ۔ اَذْ ۔ اِذْ ۔ اُذْ۔ اَثْ ۔ اِثْ۔اُثْ

مثالیں :۔ اَظْلَمُ ۔ اَظْهَرَ ۔ مَظْلُومًا ۔ مَذْمُومٌ ، اِذْهَبْ ۔ فَاذْهَبْ۔ مَثْنٰى ۔ مَثْوَاىَ ۔ مِثْلَهٗ ۔

ص ۔ ز۔س۔ کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی نوک نیچے والے دو دانتوں کے کنارے سے لگے اور سیٹی کی آواز کے ساتھ یہ تین حروف ادا ہوتے ہیں۔ [illegible] ہے کہ صاد کی آواز موٹی (پُر) ہے اور سین [illegible] مشق کرلیں۔

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

مشق:۔ اَصْ ۔ اِصْ ۔ اُصْ ۔ اَزْ ۔ اِزْ ۔ اُزْ ۔ اَسْ ۔ اِسْ ۔ اُسْ ۔

مثالیں:۔ اِصْطَبِرْ ۔ تَحْرِصْ ۔ اِصْرِیْ ۔ اَزْوَاجٌ ۔ اَزْدِیْ ۔ اَزْکٰی ۔ فَوَسْوَسَ ۔ اَسْلَمَ ۔ یَسْمَعُوْنَ ۔

ع ۔ ح۔ کا مخرج یہ ہے کہ حلق کا درمیان (وسط حلق) ابھری ہوئی بڈی سے ادا ہوں گے۔

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کر دیا گیا مگر ادا کرنے میں سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے کہ حلق کے درمیان انگوٹھا رکھ کر ہلکا سا دبائیں تو حرف صحیح ادا ہو گا۔ اس کی خوب مشق کریں۔

مشق:۔ اَعْ ۔ اِعْ ۔ اُعْ ۔ اَحْ ۔ اِحْ ۔ اُحْ ۔

مثالیں:۔ تَسْمَعْ ۔ تَمَتَّعْ ۔ یَقْطَعْ ۔ اِشْرَحْ ۔ تَفْرَحْ ۔ فَاصْفَحْ ۔

غ ۔ خ۔ کا مخرج یہ ہے کہ حلق کا وہ حصہ جو منہ کی طرف ہے (ادنیٰ حلق)

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کر دیا گیا مگر ادا کرنے میں سہولت کے لیے طریقہ یہ [illegible] ٹی پر انگوٹھا رکھ کر ہلکا سا دبائیں تو حرف

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

صحیح ادا ہوگا۔ اس کی خوب مشق کرلیں۔

مشق :۔ اَغْ . اِغْ . اُغْ . اَخْ . اِخْ . اُخْ .

مثالیں :۔ اَلْمَغْضُوْبِ . مَغْفِرَةٌ . مَغْرَمٍ . نَسْلَخُ .
نَنْسَخْ . يُنْفَخُ .

ط . د . ت ۔ کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی نوک کو اوپر والے دو دانتوں کی جڑ سے لگائیں ۔ طا اور تا کی آواز میں فرق یہ ہے کہ طا کی آواز پُر (موٹی) اور تا کی آواز باریک ہوتی ہے۔

مشق :۔ اَطْ . اِطْ . اُطْ . اَدْ . اِدْ . اُدْ . اَتْ .
اِتْ . اُتْ .

مثالیں :۔ تَسْقُطُ . يَبْسُطُ . اِهْبِطْ . لَمْ يَلِدْ .
اَلْمَسْجِدُ . فَاسْجُدْ . كَسَبَتْ . وُفِّيَتْ . مَا عَمِلَتْ .

ق ۔ کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی جڑ کوے کے ساتھ لگانے سے ادا ہوتا ہے (حلق میں لٹکے ہوئے لمبوتری شکل کے بغیر ہڈی کے گوشت کو کوا کہتے ہیں)

ادا کرنے کی ترکیب

... ادا کرنے کی سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے
... پر انگوٹھا رکھ کر ہلکا سا دبائیں تو حرف

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

صحیح ادا ہوگا۔

مشق :۔ اَقْ . اِقْ . اُقْ .

مثالیں :۔ اَلْفَلَقْ . خَلَقْ . فَافْرُقْ .

ضؔ۔ کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی کروٹ اوپر کی پانچ ڈاڑھوں کے ساتھ لگائیں دونوں طرف سے لگانا ممکن ہے مگر بائیں طرف سے ادا کرنا آسان ہے۔

تنبیہ :۔ ض ادا کرتے وقت زبان کی نوک ظا کے مخرج پر سامنے والے دانتوں کے ساتھ نہ لگائی جائے اکثر ض کو ظا اور دال کے مخرج سے ادا کیا جاتا ہے اس حرف کا صحیح مخرج معلوم کرکے کسی مشاق استاذ سے اچھی طرح مشق کرلی جائے۔

مشق :۔ اٰضْ . اِضْ . اُضْ .

مثالیں :۔ مَرَضٌ . عَرَضٌ . اُرْكُضْ .

واوٗ۔ کا مخرج یہ ہے کہ دونوں ہونٹ مکمل گول (مثل غنچہ) کرکے ادا کریں

مشق :۔ وَ . وِ . وُ .

مثالیں :۔ خَلَوْا . عَلَوْا . وَعَتَوْا . وَلَمْ يُوْلَدْ .

اَلْمَغْضُوْبِ . يُؤْقِنُوْنَ [illegible]

[illegible] آن پاک میں زیر مستعمل نہیں۔

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

ہمزہ - ھا - کا مخرج یہ ہے کہ حلق کا وہ حصہ جو سینہ کی طرف ہے (اقصیٰ حلق)

نوٹ:- ہمزہ ساکنہ میں تھوڑا سا جھٹکا محسوس ہوتا ہے۔

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کر دیا گیا مگر ادا کرنے کی سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے کہ حلق کے نیچے سینہ کی طرف گہری جگہ میں انگوٹھا رکھ کر ذرا سا دبائیں تو حرف صحیح ادا ہو گا۔

مشق:- آءْ . اِءْ : اُءْ . آہْ . اِہْ . اُہْ

مثالیں:- اِقْرَأْ . بَأْسٌ . شَأْنٌ . اِهْدِنَا . اِهْبِطُوْا . اَهْلِنَا .

تنبیہ!:- ص، ض، ط اور ظ - ان حرفوں میں عام طور پر ایک غلطی ہو جاتی ہے وہ یہ کہ ان حرفوں کو ہمیشہ پُر (موٹا) کر کے ادا کرتے ہیں جب ان کی آواز موٹی کی جائے تو اس وقت ہونٹ بھی گول ہو جاتے ہیں اگر ہونٹ گول کر کے ان حرفوں کی آواز کو موٹا کیا جائے تو ان حروف کے تلفظ میں ایک واؤ کا اضافہ ہو جائے گا۔ صاد، ضاد، طا، اور ظا کے بجائے صواد، ضواد، طوا اور ظوا بن جائے گا جو کہ یقیناً غلط ہے اس غلطی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہم غور کریں گے کہ پڑھتے وقت ہمارے ہونٹ گول ہو رہے ہیں انہیں اگر ہونٹ گول [illegible] ہوں تو ہونٹوں پر شہادت کی انگلی ہلکی سی [illegible] والے کو خود معلوم ہو جائے گا کہ ہونٹ

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

گول ہو رہے ہیں یا نہیں اگر اس طرح بھی صحیح نہ ہو سکے تو پھر دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہونٹوں کے دائیں اور بائیں حصے پر انگلی اور انگوٹھا رکھکر منہ کے دھانے کو ذرا چوڑا کر کے پھر حرف ادا کریں تو انشاء اللہ حرف خود بخود درست ہو جائے گا۔

تنبیہ ۲:۔ اگر کسی علاقہ میں ج، ش، ی، کی ادائیگی میں غلطی ہو رہی ہو مثلاً ج کو ژا، زا اور ی کی طرح ادا کرنا ——————— اور ش کو س کی جگہ سے ادا کرنا غلط ہے۔ اس غلطی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ پڑھنے والے کو بتائیں اور غلطی کی نشان دہی کریں اگر سمجھ میں نہ آئے تو زبان کی نوک پر پنسل لگا کر بتائیں کہ زبان کی نوک سامنے والے نیچے کے دانتوں سے نہ لگے بلکہ جیم، شین، یا کے مخرج سے یعنی زبان کا درمیان اوپر تالو کے ساتھ لگائیں اس طرح یہ حروف اپنے مخرج سے صحیح ادا ہو جائیں گے۔

مندرجہ بالا حروف کی درستگی کا طریقہ تب ہی مؤثر ہو گا جب ان کی مشق کسی ماہر استاذ سے سیکھ لی جائے ورنہ صرف مطالعہ کافی نہ ہو گا۔ ماشاء اللہ وہ حروف صحیح ہو گئے جو عام طور پر غلط ادا کیے جاتے تھے اب چند ضروری قواعد کی طرف آئیے۔ جیسے حروف اپنی جگہ سے ادا کرنا بہت ضروری ہیں اسی طرح مندرجہ ذیل قواعد کی طرف توجہ کرنا بھی از حد ضروری ہے ان قواعد کے ساتھ تلاوت میں ایک حسن اور خوب صورتی پیدا ہو جاتی ہے جس [illegible] یف میں بہت سخت تاکید فرمائی گئی ہے [illegible]

created with nitro PDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

حرکات

حرکات میں معروف و مجہول کا تصور بھی ہوتا ہے۔ زبر میں غلطی نہیں ہوتی۔ البتہ زیر اور پیش کی آواز میں عام طور پر غلطی ہوجاتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں معروف و مجہول کا فرق کیا جاسکتا ہے۔

زیر کی مثال۔ زیر کو معروف پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو "ی" کے ساتھ ملا کر ادا کریں جیسے۔ بِیْ، تِیْ، ثِیْ کی آواز کو کھینچ کر باریک پڑھتے ہیں۔ تو اسی طرح بغیر "ی" کے بِ، تِ، ثِ کو بلا کھینچے باریک آواز کے ساتھ ادا کریں مجہول آواز نہ ہونے پائے۔

زیر کی معروف آواز ان مثالوں میں اسی طرح پہلے "ی" کے ساتھ ملا کر ادا کریں پھر باقی حرف ہٹا کر اسی باریک آواز کے ساتھ زیر کو ادا کریں تو انشاء اللہ زیر کی معروف آواز ادا ہوگی۔ پہلے عربی زبان پھر اردو زبان میں زیر کی معروف آواز ان مثالوں سے پہلے پہچانیئے۔

عربی زبان کی مثالیں۔ اَلْعٰلَمِیْنَ ، اَلدِّیْنِ ، اَلْمُسْتَقِیْمَ ۔

اردو زبان کی مثال۔ تیر، نیر، ویر۔

پیش کی مثال۔ پیش کو معروف پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو واؤ کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ اور ہونٹ گول کر کے آواز کھینچ کر ادا کریں جیسے بُوْ، تُوْ، ثُوْ۔ ... کی مشق کریں۔ پھر واؤ ہٹا کر بُ، تُ، ثُ ... از بو، تو، ثو میں تھی وہی آواز رہے اور

created with
nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

ہونٹ گول رہیں آواز مجہول نہ ہونے پائے۔

پیش کی معروف آواز ان مثالوں سے پہچانی جا سکتی ہے۔ پہلے عربی زبان کی مثالیں۔ اَعُوْذُ ، اَلْمَغْضُوْبِ ، يُوْقِنُوْنَ۔ اردو زبان میں مثالیں۔ نور، حور، دور۔

یاد رہے کہ زبر، زیر، پیش کو جلدی ادا کرتے ہیں ذرہ بھی لمبا نہ ہونے پائے مثال بَ بِ بُ اور کھڑا زبر کھڑی زیر اور الٹا پیش کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے ادا کرتے ہیں جیسے مٰلِكِ ، يَسْتَحْيٖ . لِيَسْتَوٗا .

حروف مدہ تین ہیں

الف، و، یا۔ الف ساکن سے پہلے زبر ہو۔ واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو اور یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو اس حالت میں یہ تین حروف ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ اس لیے ان کو حروف مدہ کہتے ہیں۔

مشق :. ءَا ، اُوْ ، اِیْ ، بَا ، بُوْ ، بِیْ .

مثالیں :. قَالَ ، حَالَ ، مَال ، تَقُوْمُ ، قُلُوْبُ ، ثَمُوْدُ قِيْلَ ، سِيْقَ ، فِيْمَ .

حروف لین دو ہیں

... سے پہلے جب زبر ہو تو اس حالت میں ان ... ول پڑھنے سے بچایا جائے اور چونکہ یہ نرمی

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

سے ادا کیے جاتے ہیں اس لیے ان کو حروف لین کہتے ہیں۔

تنبیہ :۔ یہ دونوں حروف اکثر مجہول آواز سے تلفظ کیے جاتے ہیں ان حرفوں کی معروف اور مجہول ادائیگی میں فرق یہ ہے کہ واوٗ مدہ (جیسے بو، تو، ثو) میں ہونٹ پوری طرح گول ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس سے پہلے حرکت بھی اس کے موافق ہوتی ہے۔ اور وہ حرکت بھی ہونٹ گول کر کے ادا کی جاتی ہے۔ مگر جب واوٗ سے پہلے زبر ہو تو پہلے زبر کی ادائیگی کی آواز نکالیں گے اور اس کے بعد فوراً ہونٹ گول کر کے واوٗ کے مخرج کی طرف آواز کو مائل کر کے نرمی اور پستی کے ساتھ ادا کریں گے۔ اگر زبر کی آواز میں قدرے ٹھہراؤ پایا گیا تو یہ آواز مجہول ہو جائے گی عربی زبان میں لفظ خوف میں (واوٗ) کی آواز معروف ہوتی ہے۔ اور اردو زبان میں جس آواز سے لفظ خوف ادا کرتے ہیں وہی مجہول ہے۔

مشق :۔ اَوْ، بَوْ ، تَوْ ، سَوْفَ ، سَوْطَ ، خَوْفَ .

مثالیں :۔ اَلْيَوْمَ ، يُسْقَوْنَ ، تَنْسَوْنَ .

اسی طرح یاء لین سے قبل کیونکہ زبر ہوتا ہے اس لیے پہلے زبر کی ادائیگی کی آواز نکال کر اس کو فوراً پست کر کے یاء کی آواز کی طرف لے جائیں گے۔ تو یاء لین کی معروف آواز بنے گی۔ چنانچہ عربی زبان میں لفظ خیر میں (یاء) کی آواز معروف ہوتی ہے مگر اردو زبان میں لفظ خیر کو جس … ل کی آواز ہے۔ اس لیے ان دونوں حرفوں کی باقاعدہ استاد سے مشق کر کے اپنا تلفظ درست کیجیے۔

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

مثق :۔ اَیْ ، بَیْ ، تَیْ ، ثَیْ ، وَیْلٌ، شَیْخٌ ، خَیْرًا

مثالیں :۔ وَالصَّیْفِ ، هٰذَا الْبَیْتِ، وَشَفَتَیْنِ .

قلقلہ :

حروف قلقلہ پانچ ہیں ، ق، ط، ب، ج، د (جنکا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے)

ان حرفوں پر جب سکون آئے تو آواز میں ایک جنبش پیدا ہوتی ہے ۔ اس کو قلقلہ کہتے ہیں اگر ان حروف پر قلقلہ نہ کیا جائے تو یہ حروف ناقص ادا ہوتے ہیں۔

مثق :۔ اَقْ ، اِقْ ، اُقْ ، اَطْ ، اِطْ ، اُطْ ، اَبْ ، اِبْ
اُبْ ، اَجْ ، اِجْ ، اُجْ ، اَدْ ، اِدْ ، اُدْ .

مثالیں :۔ اِقْرَاْ ، اَلْفَلَقْ ، وَاَقْسَمُوْا ، اِهْبِطْ ، تَسْقُطْ
تَشْطُطْ، قَبْلِ ، تَذْهَبْ ، اِذْهَبْ ، فَاخْرُجْ ، وَاَجْمَعُوْا
رَبِّ اجْعَلْ ، لَقَدْ ، فَشَرِّدْ ، عُدْوَان .

اقسام غنہ

غنہ ۔ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں ۔ (۱) اور یہ میم، اور نون مشدد میں ہوتا ہے۔

مثق :۔ ... اَمًّا ، اِمِّ ، اَمٌّ ، اَنَّ ، اَنِّ ، اَنُّ

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

مثالیں :۔ عَمَّ ، ثُمَّ ، فَثَمَّ ، مُحَمَّدٌ ، اَنَّا ، مِنَّا ، سُنَّتَ جَنّٰتٍ

(۲) جب نون ساکن اور تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) کے بعد ان حرفوں میں سے کوئی حرف واقع ہو تو نون ساکن و تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر صرف اس کی صفت غنہ کو ادا کرنا چاہیئے۔ اس کو اخفا کہتے ہیں۔

مثالیں :۔ اَنْتُمْ ، اُنْثٰی ، تُنْجِی ، اَنْدَادًا ، اَنْذِرْ ، كَنْزٌ تُنْسٰی ، مِنْ شَرِّ ، مِنْ صِيَامٍ ، مَنْ ضَلَّ ، يَنْطِقُوْنَ اُنْظُرْ ، اَنْفُسَكُمْ ، يَنْقَلِبُ ، مِنْكُمْ ، جَنّٰتٍ تَجْرِىْ ، قَوْلًا ثَقِيْلًا ، حُبًّا جَمًّا ، دَكًّا دَكًّا ، نَفْسٍ ذَآئِقَةٌ ، غُلٰمًا زَكِيًّا ، رُكَّعًا سُجَّدًا ، عَبْدًا شَكُوْرًا ، عَمَلًا صَالِحًا ، مَسْجِدًا ضِرَارًا ، حِلٰلًا طَيِّبًا ، قَوْمًا ظَلَمُوْا ، خَالِدًا فِيْهَا ، ثَمَنًا قَلِيْلًا ، عَلِيًّا كَبِيْرًا .

(۳) جب نون ساکن اور تنوین کے بعد ان چار حروف یا، ن، م، و (جن کا مجموعہ یَنْمُوْ ہے) میں سے کوئی حرف واقع ہو تو نون کا ان حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام کریں گے (یعنی نون کو ان حروف میں ملا دیں گے) اس کو ادغام کہتے ہیں۔

مثالیں :۔ مَنْ يَّقُوْلُ ، مِنْ نَّصِيْرٍ ، مِنْ مَّطَرٍ ، مِنْ وَّلِيٍّ . [illegible] ، سِرَاجًا مُّنِيْرًا ، سِرَاجًا وَّهَّاجًا .

[illegible] تنوین کے بعد حرف "با" واقع ہو تو نون

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے اس کو اقلاب کہتے ہیں۔

مثالیں:۔ سُنۢبُلٰتٍ ، مِنۢ بَعْدِ ، سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ، خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا .

(۵) جب میم ساکن کے بعد (با) یا (میم) واقع ہو تو میم ساکن کو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

مثالیں:۔ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ ، رَبَّهُمْ بِهِمْ ، لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ ، اِلَیْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ .

نوٹ ۱:۔ مندرجہ بالا غنہ کی اقسام کے علاوہ کسی جگہ غنہ نہیں ہوگا۔ خصوصاً نون اور میم متحرک اور مدہ کی حالت میں آواز ناک میں چلی جاتی ہے اس کا بہت خیال رکھا جائے۔

مثالیں:۔ نَ ، نِ ، نُ ، مَ ، مِ ، مُ . نَا ، نِیْ ، نُوْ . مَا ، مِیْ ، مُوْ.

(۶) جب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی (ء، ہ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف ہو تو اس وقت نون ساکن اور تنوین کو بغیر غنہ لیے جلدی سے ادا کریں گے۔ اس کو اظہار حلقی کہتے ہیں۔

مثالیں:۔ یَنْئَوْنَ ، فَمَنْ اُوْتِیَ ، یَنْهَوْنَ ، مِنْ هَادٍ ، اَنْعَمْتَ ، مَنْ عَادَ ، یَنْحِتُوْنَ ، مِنْ حَقٍّ ، فَسَیُنْغِضُوْنَ ، مِنْ غَضَبٍ ، ... عَذَابًا اَلِیْمًا ، كُلًّا هَدَیْنَا ، عَذَابًا ... مِیْثَاقًا غَلِیْظًا . عَلِیْمًا خَبِیْرًا .

created with nitro PDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

وقف:

آخر کلمہ میں سانس توڑ دینے کو وقف کہتے ہیں۔

علامات وقف :۔ گول آیت، م، ط، ج، ز، ص، ان علامات پر جب سانس ٹوٹ جائے تو پیچھے سے لوٹانا نہیں پڑے گا۔ اگر آیت کے درمیان سانس ٹوٹ جائے تو ایک دو لفظ پیچھے سے لوٹا کر پڑھیں۔

آیت پر وقف کرنے کی مثالیں :۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے رَبِّ الْعٰلَمِیْنْ ۔ اَلرَّحِیْمِ سے اَلرَّحِیْمْ ۔ نَسْتَعِیْنُ سے نَسْتَعِیْنْ ۔ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ سے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشْ ۔ کُفُوًا اَحَدٌ سے کُفُوًا اَحَدْ ۔

دو زبر والے حرف پر جب وقف کریں گے تو دو زبر کو الف سے بدل کر پڑھیں گے۔

مثال :۔ اَفْوَاجًا سے اَفْوَاجَا ، تَوَّابًا سے تَوَّابَا ۔

گول تا پر جب وقف کریں گے تو اس کو ہا سے بدل دیں گے۔

مثال :۔ رَحْمَۃٌ سے رَحْمَہْ ، اَلْقَارِعَۃُ سے اَلْقَارِعَہْ ۔

حروف مدہ اور کھڑی حرکات پر وقف:

وقف میں کھڑی حرکات اور حروف مدہ (ا، و، ی) حروف لین (و، ی)

... گا

... ، لَا یَسْتَحْیٖ ، لِیَسْتَوٗا ،

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

اِذَا جَلّٰھَا ، لِتَعَارَفُوْا ، جَنَّتِیْ ، وَتَوَاصَوْا ، ذَوَاتَیْ ۔

یہ چند ضروری اور اہم باتیں لکھ دی ہیں جن سے نماز اور بقدر ضرورت تلاوت قرآن پاک درست ہوجائے۔ باقی مزید اصلاح کے لیے اور علمی تشنگی بجھانے کے لیے اپنے استاذ صاحب کو باقاعدہ وقت دیکر یہ فن تجوید سیکھا جاسکتا ہے۔

اس لیے میری اور میرے اساتذہ اکرام کی دلی تمنا ہے کہ کوئی نمازی اور کوئی مسلمان بہن، بھائی قرآن پاک کی تصحیح سے محروم نہ ہو۔ اس لیے پہلے آپ خود تصحیح کرکے پھر اپنے گھر والوں کی تصحیح کرائیں۔ کیونکہ گھر والوں کی پوچھ بھی ہم سے ہوگی۔ اس بات کی فکر ہمیں زندگی میں ہی کرلینی چاہیئے۔ تاکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اور حوض کوثر پر حضور ﷺ کے سامنے ایک اُمتی ہونے کے ناطے رسوائی نہ اٹھانی پڑے۔ اللہ کرے یہ بات ہمارے دل میں اتر جائے۔ آمین۔

اور اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو استفادہ عام کے لیے قبول و منظور فرمائے اور اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی رضا نصیب فرمائے۔ اور قرآن پاک کی برکت سے میرے لیے اور میرے اساتذہ اکرام اور والدین کے لیے ذریعہ نجات بنادے۔ آمین ثم آمین۔

مرتبہ: عبدالخالق عفی اللہ عنہ

[illegible] ...رہ جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ

[illegible] علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

created with nitro PDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

آخر میں چند مفید اور ضروری فوائد

۱- زبر اور پیش والی "را" عام ہے کہ اس پر شد ہو یا نہ ہو پُر (موٹی) پڑھی جاتی ہے۔

مثالیں:۔ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، رُبَمَا ، اَلرَّحِيْمِ ، مَرُّوْا ۔

۲- زیر والی "را" عام ہے کہ اس پر شد ہو یا نہ ہو باریک پڑھی جاتی ہے۔

مثالیں:۔ رِزْقًا ، تَجْرِیْ ، دُرِّیٌّ ، اَلرِّجَالُ ۔

۳- لفظ اللہ سے پہلے جب زبر یا پیش ہو تو لام پُر (موٹا) پڑھا جاتا ہے۔

مثال:۔ خَتَمَ اللّٰهُ ، فَزَادَهُمُ اللّٰهُ ۔

۴- لفظ اللہ سے پہلے اگر زیر ہو تو لام باریک پڑھا جاتا ہے۔

مثال:۔ بِسْمِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

۵- قرآن پاک میں چند کلمات ایسے ہیں کہ ان میں الف لکھا ہوا تو ہے مگر پڑھا نہیں جاتا اور آسانی کے لیے اس الف پر گول نشان (۟ا) اس طرح کی علامت ہوتی ہے اس الف کو نہیں پڑھتے ایسے کلمے کو بغیر کھینچے پڑھتے ہیں۔

... ود، فرقان، عنکبوت اور نجم میں آیا ہے ان ... پڑھا جائے گا۔

created with nitroPDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

اَوْ یَعْفُوْا سورہ بقرہ اکتیسویں رکوع میں

اَنْ تَبُوْءَا سورہ مائدہ پانچویں رکوع میں

لِتَتْلُوَا سورہ رعد چوتھے رکوع میں

لَنْ نَّدْعُوَا سورہ کہف کے دوسرے رکوع میں

لِیَرْبُوَا سورہ روم کے چوتھے رکوع میں

لِیَبْلُوَا سورہ محمد کے پہلے رکوع میں

نَبْلُوَا سورہ محمد کے چوتھے رکوع میں

قَوَارِیْرَا (دوسرا) سورہ دھر کے پہلے رکوع میں

ان سب الفاظ میں الف کسی حال میں نہیں پڑھا جاتا اور لفظ لٰكِنَّا سورہ کہف میں اور اَلظُّنُوْنَا اور اَلرَّسُوْلَا اور اَلسَّبِیْلَا یہ تینوں سورہ احزاب میں اور پہلا قَوَارِیْرَا سورہ دھر میں اور لفظ اَنَا جہاں کہیں بھی قرآن پاک میں آئے۔ ان تمام لفظوں میں بحالت وصل الف نہیں پڑھا جاتا اور حالت وقف میں پڑھا جاتا ہے۔ مگر خاص لفظ سَلَاسِلَا کو حالت ... کے پڑھنا بھی ثابت ہے یعنی سَلَاسِلْ۔ فقط۔

created with nitro PDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لے "الف" سے نام تو اللہ کا
"ب" سے کر آغاز بسم اللہ کا

"ت" سے توبہ کو سمجھ اے ہونہار
"ث" سے پائے گا ثمر تو بار بار

"ج" سے جنت ہے مومن کا مقام
"ح" سے حوریں، ہے وہاں جن کا قیام

"خ" سے خلد بریں ہے جنت کا نام
"د" سے دارین کی فرحت تمام

"ذ" سے خلوت میں ذکر اللہ کر
نور سے پھر اپنے سینے کو تو بھر

"ر" سے لکھو رزق رب العلمین
"ز" سے زیب و زینت دنیا و دیں

"س" سے سالار پر کر اعتماد
"ش" سے شمشیر ہے روح جہاد

"ص" سے کہدے صراط مستقیم
"ض" سے ہے ضعف انسان سقیم

"ع" سے عابد ہے ہر بندے کا نام
"غ" سے اس کی حقیقت ہے غلام

"ف" سے لکھتے ہیں فرشتہ اے جواں
"ق" سے قرآن پڑھ اے مہرباں

"ک" سے قرآں کو کہتے ہیں کتاب
"ل" سے لاریب فیہ کا خطاب

"م" سے کہدے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
"ن" سے کہدے انہیں نور ہدیٰ

"و" سے ابا کو تم والد کہو
"ہ" سے اس کیساتھ ہمدردی کرو

حرف آخر پر تو اس کو ختم کر
"ی" سے کہدے یاالٰہی رحم کر

۹ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ

created with nitro PDF professional
download the free trial online at nitropdf.com/professional